یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن مطبع اہل حدیث امرتسر سے شائع ہوتا ہے

رجسٹرایل نمبر ۳۵۲

اخبار

اہل حدیث

مت دیکھو کسی کا قول و کردار ... مصطفیٰ کی گفتار

جلد ۵ — نمبر ۳۹

امرتسر مورخہ ۲ رجب ۱۳۲۶ھ مطابق ۳۱ جولائی ۱۹۰۸ء - یوم الجمعہ

اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبی علیہ السلام کی حمایت و اشاعت کرنا +

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور اہل حدیثین کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمت کرنا

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا +

قواعد و ضوابط

(۱) قیمت اخبار پیشگی وصول کیجاتی ہے۔

(۲) بیرنگ خطوط وغیرہ واپس کردیجاتے ہیں

(۳) مرسلہ مضامین بشرط پسند مفت درج کئے جاتے ہیں مگر نا پسند واپس کرنے کا وعدہ نہیں

شرح قیمت اخبار

گورنمنٹ عالیہ سے سالانہ عہ

والیان ریاست سے ؎ ۔ ۔ للعہ

رؤسا و جاگیرداران سے ۔ ۔ للعہ

عام خریداروں سے ۔ ۔ للعہ

؎ ششماہی ۔ عیعہ

غیر ممالک و الوں سے سالانہ ۵ شلنگ

؎ ششماہی ۳ شلنگ

اُجرت اشتہارات

کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت ہو سکتا ہے

جملہ خط و کتابت و ارسال زر بنام مالک مطبع و اخبار اہلحدیث امرتسر ہونی چاہئیں

مذاکرہ علمیہ

گذشتہ ہفتہ اعلان کیا گیا تھا کہ آئندہ ہفتہ ایک مذاکرہ شروع ہوگا۔ شاید بعض ناظرین حیرانی سے اس مذاکرہ کو سنیں گے۔ مگر انکو ایک اصول یاد رکھنا چاہیئے کہ اخبار اہل حدیث اس لئے نہیں ہے کہ خاکسار اڈیٹر اپنی ہی رائے کی اشاعت کرے بلکہ اس لئے ہے کہ ہر ایک اہل علم کو اپنی اپنی تحقیقات شائع کرنیکا موقع دے۔ حقیقت میں کیسا خوشی کا مقام ہے کہ قوم کے اہل علم متانت اور شائستگی سے ہر ایک مسئلہ پر کافی بحث کر کے قوم کو فائدہ پہونچاتے ہیں بغور دیکھا جائے تو آج سے پہلے ایسا موقع اہلحدیثوں کو نہ ملا ہوگا۔ اس میں شک نہیں کہ اخبار اہلحدیث سے پہلے اہلحدیثوں کے اخبار اور رسالے بھی تھے اور اب بھی ہیں لیکن ان میں صرف اڈیٹر کی ذاتی تحقیقات درج ہوتی تھیں لیکن اڈیٹر اہلحدیث اخبار اہلحدیث کو سب اہلحدیثوں بلکہ کل اہل اسلام کے لئے وقف کرتا ہے کہ وہ بلا دل آزاری ہر ایک مسئلہ مذاکرہ میں حصہ لیں۔ پیش کردہ مذاکرہ میں اپنی تحقیق سے قوم کو مستفید کریں۔ اپنی طرف سے جو مسئلہ چاہیں بغرض تحقیق پیش کریں مگر کسی فریق سے ذاتی حملہ نہ کریں۔ اس سے کوئی فائدہ نہیں۔ اس عرصہ اشاعت کے بعد مندرجہ ذیل خط پہنچا ہے جو یہ ہے:-

مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب دام عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ پس گذارش اینکہ از راہ عنایت۔ مسئلہ مندرجہ ذیل کے جواب سے اطلاع بخشکر جمیع ناظرین اہلحدیث کو خصوصاً اس احقر کو احسان مند فرماویں۔ اور اگر حضور کی رائے اقدس میں یہ مناسب ٹھہرے کہ اس مسئلہ کو کچھ روز کے لئے مذاکرہ علمیہ کی جگہ میں جگہ دیجاوے تاکہ اچھی طرح سے تحقیق ہو اور دیگر بزرگان دین کی رائے معلوم ہو جاوے تو اور بہتر ہے مسئلہ ذیل یہ ہے

مسئلہ:- جمعہ و عیدین میں عربی زبان کے ماسوا اپنے اپنے ملک کے محاورہ میں جس سے عوام الناس بخوبی سمجھ سکیں خطبہ پڑھنا آیا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

دلائل صحیحہ سے جواب ملے۔

میں امید قوی رکھتا ہوں کہ یہ مسئلہ مذاکرہ علمیہ میں جگہ پاوے۔ والسلام

عرض گذار۔ ابوالحسن محمد یونس گوبندپوری ۱۳۲۶ھ

اڈیٹر:- خاکسار کی تحقیق میں جمعہ کا خطبہ ہو یا عید کا وعظ ہی کے لئے موضوع اور مقرر ہوا ہے۔ امام کو مقتدیوں کی طرف منہ کرکے کعبہ کی طرف پیٹھ پھیر کر ایقاظ الناس

حمائل شریف مترجم۔ ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب مرحوم خوشخط۔ چھوٹی تقطیع قیمت عہ (منیجر اہل حدیث)

ایہا الناس کہنا جسکا ترجمہ ہے اے لوگو! اے لوگو! اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ امام مقتدیون کو کچھ سمجہانے کو کھڑا ہوا ہے اسی لئے حدیث صحیح مین ہے یقرأ القرآن ویذکر الناس یعنے آن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم خطبے مین قرآن شریف پڑہا کرتے اور لوگون کو وعظ فرماتے تھے پس خطبے مین قرآن شریف پڑہکر وعظ کرنا ویسا ہی ہے جیسا جمعہ یا عید کے لئے خطبہ پڑہنا بلکہ میری تحقیق تو اسبارہ مین یہ ہے کہ جس خطبے مین وعظ نہین وہ خطبہ ہی نہین۔
مزید تحقیق مخالف یا موافق کے لئے علماء کرام کی اراء کا انتظار ہے۔

اطلاع اس دفعہ یہ وعدہ بہی ہے کہ جو کوئی صاحب مخالف یا موافق لکہے گا اس پر تردیدی نوٹ نہ لکہا جائے گا۔ بلکہ بلفیہ اسی طرح درج کیا جاویگا۔ پس علماء کرام ذاتی خلافت سے خالی ہو کر جس جانب کو صحیح سمجہین اپنا خیال بیشک مدلل لکہہ بہیجین۔ درج کیا جاویگا۔

حاجیون سے روے سخن

ہمیشہ اہل حدیث مین لکہا جاتا ہے کہ ناظرین اہل حدیث مین سے کوئی صاحب حج کا ارادہ رکہتے ہون اور اُن کو اپنے ہم خیال مصاحبون کی ضرورت ہو تو بذریعہ اہل حدیث دریافت کرین چنانچہ اس سال اس قسم کا سوال سب سے پہلے ہمارے مکرم دوست عبدالصمد صاحب سکرٹری پانڈیچری مدراس علاقہ فرانس نے ایک دوست حج کو جانے والے بہیجا ہے اور وہ کسی مدراسی اہل حدیث مصاحب کی تلاش مین ہین۔ پس ہمارے مدراسی دوست حج کا ارادہ رکہتے ہون بذریعہ اخبار یا براہ راست جناب ممدوح کو اطلاع بخشین۔

حاجیون کے متعلق مشورہ

بعد از سلام علیکم کے واضح ہو کہ چہپا اخبار مین گذشتہ سال بہی تکالیف حجاج کی کسی نامہ نگار نے درج کرائی تہین حجاج کو جو جو تکالیف برداشت کرنا پڑتی ہین اُنکا اندازہ کر کے لکہنا طوالت مین داخل ہے آجکل بمبئی مین یہ مسئلہ پیش ہے کہ علاوہ ان تکالیف کے جو بمبئی مین پیش آتی ہین سب سے زیادہ سلطنت عثمانیہ اور تکالیف کو سوگنی کے تبادلہ مین حاجیون کو بہت نقصان اُٹہانا پڑتا ہے گو وہ اپنی حیثیت کے مطابق روپے سفر خرچ کے لائق لیجاتے ہین لیکن تبادلہ سکہ عثمانیہ اور انگلشیہ کے وقت نرخ مین کمی ہو جاتی ہے جس سے حجاج کو اکثر نقصان ہوتا ہے بعض قومی ہمدردان کا خیال ہے کہ ایک کمیٹی قایم کرین اور سلطنت عثمانیہ کا سکہ جمع کر کے حاجیون کو وقت روانگی سکہ انگلشیہ کے ساتھ تبادلہ کر دیا جاوے تاکہ اُن کو تکلیف نہو و نیز تمام تکالیف کے رفع کرنے کے لئے مناسب انتظار کرین چونکہ کئی صاحب اس تحریک کے پیش کرنے کے لئے رائے دیتے ہین اس لئے کہ یہ اخبار گوہر بار مین یہ چند سطرین ہنا بر لندراج ہین امید ہے کہ آپ بہی اپنی ہمدردانہ رائے سے مطلع فرما دینگے علاوہ ازین تمام مسلمانون سے استدعا ہے کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار بذریعہ خطوط یا بذریعہ اخبار فرما دین تاکہ اس کام کو شروع کیا جاوے کیونکہ زمانہ حج بیت اللہ قریب ہے اسلامی ہمعصرون سے التماس ہے کہ اپنے اپنے اخبارون مین ان سطرون کو جگہ دیکر ممنون فرماوین ثواب دارین مین حصہ لین مین عنایت ہوگی تمام خط و کتابت اس پتہ پر ہونا چاہئے۔

(راقم) نیاز مند اثر بریلوی ایڈیٹر البلاغ بمبئی پوسٹ نمبر ۲

قادیانی کمپ مین بےچینی

قادیانی دجال کا حال ناظرین اہل حدیث سے مخفی نہوگا کہ آنجہانی نے ۱۵ اپریل سنہ ۱۹۰۷ء کو ایک اشتہار دیا تہا جو قادیانی اخبارات بدر اور الحکم مین علے الترتیب ۱۰ و ۱۵ اپریل سنہ ۰۷ء کو شائع ہوا تہا اُس مین دجال نے بڑے زور کے ساتھ (بطور تحدی) یہ دعا کی تہی کہ آخری فیصلہ کہا تہا۔ کہ مولوی ثناءاللہ ہ میری زندگی مین طاعون ہیضہ وغیرہ نہ آئے تو مین خدا کی طرف سے نہین یہ بہی لکہا تہا کہ
اگر مین ایسا ہی کذاب اور مفتری ہون جیسا کہ اکثر اوقات مولوی ثناءاللہ اپنے ہر ایک پرچہ مین مجہے یاد کرتے ہین تو مین آپکی زندگی مین ہی ہلاک ہو جاؤنگا۔
یہ بہی لکہا تہا کہ اے میرے کامل اور صادق خدا اگر مولوی ثناءاللہ ان تہمتون مین جو مجہپر لگاتا ہے حق پر نہین تو مین عاجزی سے تیری جناب مین دعا کرتا ہون کہ میری زندگی مین ہی اُن کو نابود کر۔
یہ بہی لکہا تہا کہ مفسد اور کذاب کی بہت عمر نہین ہوتی۔
اب جو ۲۶ مئی کو دجال کے مرنے پر اس دعا کا اثر ظاہر ہوا تو قادیانی کمپ مین بےچینی کے آثار نمودار ہونے لگے۔ اس خدائی فیصلہ کو جس سے ایک

ahmadimuslim.de

مرزا صاحب کی شان عالی کا ثبوت ہونا تھا کہ آنجناب کی یہ دعا خدا نے قبول فرماکر آپکا مستجاب الدعوات ہونا ثابت کیا۔ دجالی ذریت نے پبلک کی نظر مین اس خدائی فیصلے کو مشتبہ کرنے کے لئے بہت سی تاویلین نہین بلکہ ایسی تحریفین کین کہ یہودیون کے بھی کان کاٹ ڈالے۔

اسکے متعلق اُنہون نے چند وجوہات پیش کی ہین جنکی تفصیل مع جواب درج ذیل ہے۔

(۱) اول یہ کہ مرزا صاحب ہلاک نہین ہوئے بلکہ فوت ہوئے ہین ہلاک وہ ہوتا ہے جسکا سلسلہ مٹ جانے مگر مرزا کا سلسلہ ہنوز جاری ہے (بے حیائی)

جواب۔ ہلاک کے یہ معنے کسی قادیانی ڈکشنری کے ہین ہون تو عجب نہین ورنہ اور کسی لغت مین تو ملتے نہین۔ مرزائیو آؤ ہم قرآن مجید کو اس امر مین حکم مانین۔ سب سے پہلے جب بدر مورخہ ۴ جون مین یہ جواب نکلا تھا تو مین منتظر تھا کہ یہ لوگ قرآن مجید کو دیکھکر بہت جلد اپنا خود ہی نادم ہون گے اور اس تاویل کو واپس لینے کا اعلان کرین گے لیکن آجتک بھی وہ اسی پر مصر ہین تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ قرآن مجید سے ایسے ناواقف اور نابلد ہین جیسے کہ عموماً حق پسندی سے۔

مرزائیو! ہوش سے سنو!

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِن قَبْلُ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا جَاءَكُم بِهِ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَن يَبْعَثَ اللَّهُ مِن بَعْدِهِ رَسُولًا (پ ۲۴ ع ۹)

سمجھے ہو یہ کونسی آیت ہے اور اس مین کیا مذکور ہے اس مین مذکور ہے کہ حضرت یوسف سلام اللہ علیہ کے ہلاک ہونے یعنی مرنے کے بعد حضرت موسیٰ مبعوث ہوئے تھے۔ کہو حضرت یوسف ہلاک ہوئے تو کیا انکا سلسلہ اتباع مٹ گیا آج لکھو کوئی بھی سچا واجب التعظیم رسول نہین جانتا کہتے ہوئے خدا سے نہین تو مخلوق ہی سے ذرہ شرم کرنا۔ اور سنو!

صحیح بخاری مین حدیث ہے:

آنحضرت فرماتے ہین بنی اسرائیل مین جب کوئی نبی ہلاک ہوتا تو اُسکی جگہ اور نبی مبعوث ہوتا (صحیح بخاری) ایمان سے کہنا (اِنْ کُنْتُمْ مُؤْمِنِیْنَ) جن انبیا کے لئے اس حدیث مین ہلاک کا لفظ آیا ہے اُن کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے۔ آج کسی نبی کا نام دنیا مین (بجز قادیانی نبی کے) نہین رہا۔ ہائے افسوس تمہاری حالت پر کہ تم لوگ دجال کو نبی بنالے ہین یہان تک بڑھ جاتے ہو کہ تمام نبیون پر بھی حملہ کرنے سے نہین رکتے۔ افسوس ہو تمہاری سچائی پر دو حیف ہو اس حیت پہ جائیکہ

(۲) دوسری تاویل دجاجلہ نے یہ کی کہ مولوی ثناء اللہ کے متعلق کوئی پیشگوئی نہ تھی بلکہ محض دعا تھی جس سے یہ نتیجہ نکالتے ہین کہ دعا کا قبول ہونا نہونا خدا کے اختیار مین ہے یہی دہکی دی ہے کہ ثناء اللہ اپنے کیفر کردار کو ضرور پہونچے گا۔ اس کا تو ہمین رنج نہین بلکہ خوشی ہے کہ دجاجلہ اب بالکل حرکت مذبوحی پر پہونچ گئے ہین ۲۵۔ اپریل سنہ ۱۹۰۷ء کے اخبار بدر مین جو دجال اکبر کی ڈائری چھپی تھی اُس مین صاف لکھا تھا کہ مولوی ثناء اللہ کے ساتھ جو کچھ کیا گیا ہے اسکی بنیاد خدا ہی کی طرف سے ہے۔ ہم (مرزا) نے اسکی طرف خیال کیا تو الہام ہوا اُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ جسکا مطلب صاف تھا کہ خدا نے مرزا کی اس دعا کے قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے پھر کیون کہتے ہین کہ صرف دعا ہی دعا تھی اس الہام کو ملا کر دیکھو تو پیشگوئی تھی کہ جھوٹا سچے کی زندگی مین مریگا۔ سو الحمد للہ کہ ایسا ہی ہوا کیا ہی سچ ہے ؏

دعوی تو یہ تھا مر جائین گے اور اور تو زندہ ہین خود ہی مر گیا

(۳) تیسری تاویل یا عذر بار دیہ کیا کہ ۲۶ اپریل سنہ ۱۹۰۷ء کے اہلحدیث مین نائب ایڈیٹر کی طرف سے ایک نوٹ تھا کہ مرزا کا یہ کہنا صحیح نہین کہ مفسد اور کذاب کی بہت عمر نہین ہوتی بلکہ بعض اوقات مفسد اور کذاب کی عمر زیادہ ہو جاتی ہے اسپر آیت قرآنی پیش کی تھی وَنَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ پس اس نوٹ پر دجاجلہ نے وہ طوفان بے تمیزی برپا کیا کہ اسکے مقابل پر تمام مرزائی الہامات یک دم مٹی مین نہین پاخانہ مین ڈال دئے۔ شور مچا دیا کہ ثناء اللہ نے اپنے ہی اقرار کے مطابق خود مفسد اور کذاب ہے۔ کیونکہ وہ حضرت صاحب سے پیچھے زندہ رہا ہے۔ اگر ہم انکی سمجھ پر افسوس کرین تو بے جا ہے کیونکہ ایسے سمجھدار ہوتے تو دجال کے جال مین پہلے ہی کیون پھنستے۔

مرزائیو! اول تو وہ نوٹ میرا نہ تھا بلکہ راقم کا اپنا نام نیچے اُسکے لکھا تھا تاہم مین اسکو صحیح جانتا ہون اور اُسکو مرزا کے حق مین سمجھتا ہون۔ کیونکہ وہ صرف اس اصول کے توڑنے کو تھا کہ مفسد اور کذاب کی عمر بہت نہین ہوتی اسکی تردید ہوتی تھی کہ مفسد اور کذاب کی عمر بھی بہت ہو جاتی ہے چنانچہ خود مرزا کی عمر بقول اسکے پچہتر سال کی ہوئی حالانکہ حدیث مین آیا ہے اعمار امتی بین ستین و سبعین دقل من یجوز یعنی امت محمدیہ کی عمر ساٹھ ستر کے درمیان ہوگی اور بہت کم اس سے آگے بڑہین گے۔ مرزا کی عمر اس حد سے اور طبی قاعدہ سے بھی طبعی عمر سے بڑہ گئی تھی پس وہ مَدَّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ

ahmadimuslim.de

کی ذیل میں آگیا اور میں تو ابھی پورے چالیس سال کا ہوا ہوں پھر کیونکر کوئی دانا کہہ سکتا ہے میری عمر اس وقت تک بہت لمبی ہوگئی ہے آپ کو کی خبر نہیں۔

دجال نے اصل درازی اور تاخیر موت میں دانستہ یا جہالت سے تمیز نہ کی نوٹ مذکور کا مطلب اصل درازی سے تھا جو مرزا کو حاصل ہو جسکی یہ نوبت ہو کہ مقابلہ میں بوقت تحدی جھوٹے کی زندگی سچے سے کم ہوتی ہے۔

مرزائیو! بتلاؤ کوئی شخص اسی سال کی عمر پا کر مرے اور ایک شخص چالیس سال کی عمر کا اس کی موت کے وقت زندہ ہو تو تم یہ کہو گے کہ مرزا کی سے زندہ کی عمر زیادہ ہے کہو گے تو تف ہے تمہاری سمجھ پر پس سمجھو کہ میری چالیس سالہ عمر کے مقابلہ پر (بقول مرزا) پچہتر سالہ عمر یا نیوالا بڑی عمر پا کر مرا اور یہی اس نوٹ کا مطلب تھا کہ جھوٹے بھی کبھی کبھی عمر طبعی سے بڑھ جاتے ہیں۔

مرزائیو! آؤ ہم تم کو ایک اور طرح سے سمجھا دیں غور سے سنو! ایمان سے دلیل سے بتلاؤ کہ ایک طرف میری تعلیم اور مسلمہ امور ہوں اور دوسری طرف مرزا صاحب کی تعلیم اور مسلمہ امور ہوں تو تم کس کو مانو گے اور کس کو چھوڑ دو گے میری تعلیم اور مسلمات کو یا مرزا کے مسلمات کو۔ کچھ شک نہیں کہ مرزا کے مقابلہ پر میری تو کیا تمام دنیا کی اور دنیا کے بزرگوں کی بھی پروا نہ کرو گے پس اس اصول کے مطابق بتلاؤ کہ اگر میں ہی نے وہ نوٹ لکھا ہو اور اس کا مطلب بھی وہی ہو جو تم نے سمجھا ہے تو تمہارا اس میں کیا بھلا ہو سکتا ہے۔ تم تو مرزا کی امت ہو۔ مرزا کو مجدد۔ رسول نبی۔ کرشن۔ امام مہدی وغیرہ کہتے ہو نہ کہ مجھکو۔ پس سچے اعتقاد میں کچھ ہی ہو میں تو تم کو مرزا کے فیصلے کی طرف بلاتا ہوں نہ کہ اپنے منشا کی طرف پس اگر تم واقعی مرزا کی موت سے پہلے اسکو اپنا امام سمجھتے تھے تو تم کو چاہیے تھا کہ اس کے آخری فیصلے پر نظر کر کے موت کے بعد (بقول ایڈیٹر اہل حق) بے گور و کفن اسکو چھوڑ جاتے۔

اور سنو!

(۴) چوتھی تاویل یا تحریف دجال نے یہ کی ہے کہ ۲۶ / اپریل سنہ ۱۹۰۸ء میں مولوی ثناء اللہ نے اس صورت کے فیصلہ کو خود ہی منظور نہیں کیا تھا پھر اب مرزا صاحب کی موت پر اسکو اس اشتہار سے استدلال کرنے کا حق حاصل نہیں۔ واہ خوب (بقول خود) پیغمبر مرسل خدا کے بیٹے کے منہ سے [illegible] فیصلہ نکلے اور خدا اسکی اس دعا کو قبول کرنے کا الہام

دو مگر ثناء اللہ اور سب کو ملیا میٹ کر دو افسوس ہے یہ لوگ قرآن تک سے ایسے ہی ناواقف ہیں جیسے کوئی برہمن گائے کے گوشت کے بھاؤ سے۔ مرزائیو! سنو! خدا فرماتا ہے۔

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۔ اور جو چاہتا ہے چن لیتا ہے اور جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے ان مخلوق کو اس میں کوئی اختیار نہیں۔

اور سنو! مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ میرے نزدیک حکم بدلا نہیں کرتے۔ سنو! میں نے تو اسی لئے انکار کیا تھا کہ موت و حیات کسی کے اختیار میں نہیں ہے ممکن تھا کہ میں مرزا سے پہلے مر جاتا تو خدا کے بتلانے سے پہلے تقدیر سے تو مرزا اور مرزائیوں کو خدا کے گمراہ کرنے کی ایک ابتلا ملتی۔ اس لئے میں نے یہ اعلان کیا تھا مگر میرا یہ اعلان خدائی فیصلہ کو کسی طرح سے موثر نہیں ہو سکتا تھا اور نہ ہوا دعا میں اسباب کا کوئی دخل نہیں میں اعلان کرتا ہوں اور خدا الہام کے ذریعہ سے اطلاع دیتا ہے وہ دعا کے ذریعہ سے کہ اعلی حضرت مرزا صاحب کیسے مستجاب الدعوات ثابت ہوئے کہ جو کچھ حضرت ممدوح نے خدا سے مانگا تھا کہ ہم دونوں (مرزا اور خاکسار) میں جو جھوٹا ہے وہ سچے کی زندگی میں مر جائے وہ اسی طرح ہوا فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۔ آہ کیا سچ ہے ؎

لکھا تھا کاذب مرے گا پیشتر

کذب میں سچا تھا پہلے مر گیا

اخیر میں ناظرین کو مرزا صاحب کی تحریر کا ایک فقرہ سنا کر مضمون ختم کرتا ہوں آپ فرماتے ہیں

"پس اگر وہ سزا جو انسان کے ہاتھوں سے نہیں بلکہ محض خدا کے ہاتھوں سے ہے جیسے طاعون ہیضہ وغیرہ مہلک بیماریاں آپ (مولوی ثناء اللہ) پر میری زندگی میں ہی وارد نہ ہوئی تو میں خدا کی طرف سے نہیں"

کیا سچ ہے ؎

الجھا ہے پاؤں یار کا زلف دراز میں

لو آپ اپنے دام میں صیاد آگیا

ہندوستان کا پولیٹیکل مطلع

آجکل ہندوستان میں پولیٹیکل (ملکی) تحریک بڑی تیزی سے بجلی کی طرح پھیل رہی ہے گورنمنٹ ایک پر ایک کو پکڑتی ہے مگر پولیٹیکل پہلوان ان کی نہیں سنتے۔ قید ہوتے ہیں۔ مگر [illegible]

ahmadimuslim.de

اور قومی شہادت کے جوش میں آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں ما اہل حدیث چونکہ پولیٹیکل اخبار نہیں بلکہ مذہبی پرچہ ہے اس لیئے اس کی تفصیل کرنا اسکا کام نہیں مگر جہان تک بالاجمال بیان ہو سکتا ہے اس کا ظاہری سبب یہہ ہو کہ ہندوستانی دیکھتے ہیں کہ یورپ کی عورتیں ملکی حقوق کے لئے جانین لڑا رہی ہین تو ہم مرد کیون نہ لڑائین۔ یورپ کی لیڈیون کی کوشش کا پتہ مندرجہ ذیل خبر سے ملتا ہے جسکو ہم سول ملٹری نیوز لودیانہ سے نقل کرتے ہین جو یہہ ہے

لیڈیون کی سینہ زوری انگلش عورتون نے حکام کا ناک مین دم کر دیا ہے وہ ممبران پارلیمنٹ کو انتخاب مین رائے دینے کا حق گورنمنٹ سے مثل مردون کے چاہتی ہین۔ گورنمنٹ یہہ مطالبہ منظور کرنے پر ابھی آمادہ نہین ہے۔ ان عورتون نے مسٹر اسکویتھ وزیر اعظم انگلستان کے پاس اپنا ایک ڈیپوٹیشن بھیجنے کی درخواست کی مسٹر اسکویتھ نے ملاقات کرنے سے انکار کر دیا۔ اس پر میمون نے بگڑکر بلوہ کر دیا۔ بیشمار عورتون نے وزیر اعظم کے مکان پر دہاوا کیا۔ پولیس کی عظیم فوج نے ان عورتون کو روکا۔ ۲۹ میمین گرفتار کی گئین۔ میمون نے اپنے دہاوے مین وزیر اعظم کے مکان کی کھڑکیان توڑ ڈالین۔ دو میمون کو جنہون نے کھڑکیان توڑین دو ماہ قید کی سزا دی گئی ۲۵ میمون سے عمدہ چال چلن رکھنے کی ضمانت لی گئی اور دو کو بری کر دیا گیا۔

گو ہم اس قسم کی شوخیون کو پسند نہ کرین لیکن کون محب ملک ہوگا جس کے دل مین اس قسم کی خبرین سنکر جوش موجزن نہو یہہ ہے ظاہری سبب آجکل کی شورشون کا کہ ہندوستانی دیکھتے ہین کہ یورپ کی عورتین بھی ہاتھہ پاؤن ہلا رہی ہین تو ہم کیون نہ ہلائین۔ ہم حیران ہین کہ یورپ جو عورتون کو مساوی حقوق دلانے کا ایسا شیدا ہے کہ ہر ایک بات مین اُن کو مردون کے برابر دیکھنے کا متمنی ہے اسی بنا پر کثرت ازدواج یورپ کی قومون مین ممنوع ہے وہ کیون عورتون کو پارلیمنٹ مین حقوق دینے سے انکاری ہے۔ خصوصاً جبکہ یورپ مین یہان تک بھی جائز ہے بلکہ واقع بھی رہا ہے کہ انگریزون مین بادشاہ بلکہ تاجدار ملکہ معظمہ بھی عورت ہی تھی۔ اس نقل سے معلوم ہوتا ہے کہ یا تو یورپ کا دعویٰ مساوات غلط ہو یا یورپ کی عورتون مین باوجود اس علم و فضل کے ہنوز جاہل مردون کے برابر بھی لیاقت پیدا نہین ہوئی۔

اہل فقہ

بار بار لکھتا کہ ایڈیٹر اہل حدیث نے ہمارے فلان مولانا و اولانا کے سامنے عربی کتاب کی عبارت غلط پڑھی تھی۔ ہم نے اس بہتان کو ایسا بے بنیاد اور ناقابل التفات جانا تھا کہ اس کی تردید کرنا بھی اپنی سبکی سمجھی مگر وہ پھر بھی باز نہین آتا اس لیئے ہم اس بہتان کا جواب تو وہی دیتے ہین جو قرآن مجید مین جھوٹ بولنے پر آیا ہے۔ اور آیندہ کو آگے متنبہ کرتے ہین کہ وہ اپنے پیر و مرشد اور مولانا و اولانا کو ایک مجلس مین جمع کر کے جس کتاب کی عبارت چاہین پڑھوالین اور ہم بھی جس کتاب سے چاہین پڑھوالین گے تم اس امر کا خوف نکرنا کہ تم سے بھی کوئی عربی کتاب پڑھوائی جائے گی نہین بلکہ تمہین اس سے معاف کیا جاویگا جس کی وجہ ظاہر ہے۔ بلکہ تمہارے پیر و مرشد محدث علی پوری اور تمہارے مولانا و اولانا سے پڑھوائی جائے گی۔ اور اسی سے مقابلہ کا امتحان ہوگا ؎

تا سیاہ روئے شود ہر کہ در و غش باشد

ہم پیشگوئی کرتے ہین کہ اہل فقہ اپنی عادت کے مطابق ہماری اس تجویز کے جواب مین گالیان دیگا اور اُسکو منظور نکریگا۔ (دیدہ باید)

دہلی مین عجیب مقدمہ

دہلی مین ہمارے دوست مولوی حشمت علی صاحب اور منشی قاسم علی مرزائی کی تکرار ہوئی کہ مرزا صاحب اور مولوی ثناء اللہ کا مباہلہ ہوا تھا آخر ہوتے ہوتے یہان تک بات پہونچی کہ منشی مذکور نے تحریری معاہدہ لکھدیا کہ مولوی ثناء اللہ نے اگر مرزا صاحب سے مباہلہ کیا ہو یا اُس مباہلہ کو مدار فیصلہ قرار دیا ہو تو مین مبلغ صہ مولوی حشمت علی صاحب کو دونگا مولوی صاحب نے دلائل سے اپنے مدعا کو ثابت کیا مگر فریق مخالف نے تسلیم نہ کیا آخر نوبت عدالت تک پہونچی منصف صاحب نے جو ایک گریجوایٹ مسلمان ہین اس تکافضیحتی کو اسلامی قوم کے لئے فضیحت جانکر فریقین کو صلح کے لئے سمجھایا منشی صاحب نے کہا کہ آپ مبلغ صہ کسی اسلامی انجمن مین دیدین دونون کو ثواب ہوگا اُنہون نے نہ مانا پھر کہا کہ دونون صاحب کسی کو ثالث مان لو پس مولوی صاحب نے جناب مولوی محمد بشیر صاحب مرحوم کو ثالث مانا جو دہلی مین مقیم تھے مگر مرزائی فریق نے مولوی محمد احسن صاحب مرزائی مقیم قادیان کو اپنا ثالث بنایا عدالت نے کہا انکو دور سے ثالث کا آنا مشکل ہے اور بلانا عدالت کے اختیار سے باہر ہے۔ مرزائی فریق چونکہ اسم

ahmadimuslim.de

مصرعۂ آخر کا یہ بات بھی قرار نہ پائی تو عدالت نے مولوی صاحب کو سمجھایا کہ آپ لوگ مسلمان قوم ہیں آپ ہی معاف فرما دیں۔ مولوی صاحب نے بڑی فراخ دلی سے معافی نامہ لکھدیا اور مقدمہ داخل دفتر ہوا۔

نتیجہ:۔ بحمد اللہ کہ مولویصاحب کو مبلغات نہ ملے۔ مگر اس میں بھی انکی عزت رہی کیونکہ اگر ثالث نامہ لکھا جاتا اور مولانا محمد بشیر صاحب مرحوم دوسرے ہی روز انتقال فرماتے (جیسا کہ وقوع میں آیا) تو مرزائی پارٹی خوب بغلیں بجاتی کہ یہ بھی ہمارے امام کا معجزہ ہوا کہ مولوی صاحب فیصلہ بھی نہ کر سکے کیونکہ اس فریق کے پیشوانے انکو اسی قسم کے معجزات کی مشق کرا رکھی ہے گویا لوٹا ڈبونے اور بغیر تیر کے تیر مارنے میں یہ لوگ کمال رکھتے ہیں۔ سچ ہے ؎

اے کرامت ولی ما چہ عجب ✦ گربہ شاشید و گفت باراں شد

وحدۃ الوجود

کے متعلق عرصہ ہوا ایک تحریر مولوی محمد حسن صاحب پٹیالوی کی شائع ہوئی تھی جسکا جواب جناب مولوی علی نعمت صاحب پھلواری ضلع پٹنہ کی طرف سے اہلحدیث میں نکلا تھا۔ پھر اسکا جواب صوفی صاحب کی طرف سے آیا تھا۔ مگر چونکہ اکثر ناظرین اہلحدیث کو اس مضمون سے دلچسپی نہ تھی نہ انکی سمجھ میں آسکتا تھا۔ اس لئے صوفی صاحب کا جواب درج نہ ہوا۔ اب صوفی صاحب پھر اس سلسلہ کو چلانا چاہتے ہیں ادھر مولوی صاحب موصوف بھی ہمہ تن طیار ہیں اس لئے احسن صورت یہ ہے کہ دونوں صاحب آپس میں خط و کتابت سے تصفیہ کرلیں اور اگر اہلحدیث میں شائع کرانا چاہیں تو بطور ضمیمہ شائع ہو سکتا ہے جسکی لاگت دونوں صاحب اپنے ذمہ لیں تو ہم انکو لاگت تبلادینگے۔

تلاشِ احباب

منشی عبد اللہ بلوچ ساکن ڈیرہ اسمٰعیل خان جو عربی میں کافی مہارت رکھتے ہیں۔ اور انگریزی میں ایف اے پاس ہیں۔ بی اے پڑھنا چاہتے ہیں۔ بڑے خوش مزاج متقی باوجود انگریزی دان ہونے کے ڈاڑھی والے۔ کسی صاحب کو انکا پتہ معلوم ہو تو دفتر اہلحدیث میں اطلاع دیں ممکن ہو تو انکو بھی اس تلاش کی خبر کر دیں کہ وہ اشتہاری ہوگئے ہیں (حکیم نورالدین مرتسر)

تلاش کتاب

کتاب الوکالۃ والعبد والتائب کسی صاحب کو معلوم ہو قلمی یا مطبوعہ تو وہ فقیر کو اطلاع بخشیں۔ (مفتی ابوالفضل سید عباس شاہ۔ سٹیشن باقرانی روڈ ضلع لاڑکانہ)

تلاش کتاب

کوئی کتاب عشرہ کے متعلق کسی صاحب کو معلوم ہو تو اطلاع بخشیں جس کے پاس ہو وہ قیمتاً یا اسماناً یا عاریتہً مرحمت فرمادیں۔ (ابو العرفان محمد سلیمان ہری پور ڈاکخانہ اٹیڈ انگہ ضلع الدہ۔ خریدار اہلحدیث عـ۲۳۴ـ)

خریداروں کی شکایتیں

یوں تو سب اخباروں کے خریدار شاکی ہوتے ہیں کہ گاہے گاہے اخبار نہیں پہنچتا۔ لیکن اہلحدیث چونکہ مذہبی اخبار ہے اسلئے اس کے شیدائی تو دم بھر کے لئے بھی اسکی جدائی گوارا نہیں کرسکتے۔ جوش سے شکایتی خطوط کی بھرمار ہوتی ہے۔ جنمیں کھسیانے ہو کر ہمکو سخت سست بھی لکھ مارتے ہیں۔ مگر ہم انکی سختی کو بھی محبت اور شفقت ہی پر محمول کرتے ہیں۔ حالانکہ اہلحدیث کو دو باتوں کا فخر ہے اور بجا فخر ہے۔ ایک وقت پر نکلنے کا۔ دوم صفائی معاملہ کا۔ خریداروں کی شکایات رفع کرنا اسکا مقدم فرض ہے اسی لئے ہمیشہ اس کے سرورق پر لازمی طور سے اعلان رہتا ہے کہ جس صاحب کو نہ پہونچے وہ فوراً اطلاع کریں۔ تاہم بعض صاحب یا تو وہ اعلان پڑھتے نہیں یا انکی سمجھ میں نہیں آتا۔ یا فرط محبت میں انکو کچھ سوجھتا نہیں۔ جھٹ سے ہمکو خفگی آمیز خطوط لکھ مارتے ہیں وہ بھی کئی کئی دنوں بعد۔ اسلئے آج یہ عام اعلان ہے کہ اہلحدیث کے دفتر سے جمعہ کے روز صبح ۷-۸ بجے کے درمیان اخبار برابر ڈاکخانہ میں دیا جاتا ہے۔ پس جس صاحب کو نہ ملے۔ یا دیر سے ملے تو وہ ہماری ہدایت پر عمل کریں تو شکایت نہ رہیگی ورنہ ہم ذمہ دار نہیں۔

ہماری ہدایت اس بارہ میں یہ ہے کہ جس روز اخبار ملتا ہے اس سے ایک روز انتظار کرکے ایک کارڈ ہمکو لکھا کریں جسمیں پتا نمبر اور اخبار گم شدہ کا نمبر مع تاریخ انگریزی ماہ کے لکھ بھیجیں اور ایک بیرنگ کارڈ اپنے ضلع کے پوسٹ ماسٹر کو یا اپنے صوبہ کے پوسٹ ماسٹر جنرل کو شکایتی لکھا کریں کہ ہمارا اخبار گم ہوتا ہے مہربانی کرکے اسکا انتظام فرما دیں۔ اگر دو دفعہ نہیں تو دو تین دفعہ ہی ایسا کرنے سے راستہ صاف ہو جائیگا۔ اور اگر دیر سے پہونچتا ہے۔ تو امر ثبتہ کہ ڈاکخانہ کی مہر پر تاریخ اور وقت پڑھکر ڈاکخانہ والوں کو شکایتی خط لکھا کریں کہ اخبار ہمکو دیر سے ملتا ہے۔ اگر ایسا نہ کریں تو جہاں وہ اتنی

ahmadimuslim.de

دریا دلی کرتی ہیں ہمارے حال پر بھی نظر عنایت کیا کریں۔ چھ مہینے کے بعد نیند سے بیدار ہو کر ہماری شکایت بھی نہ کیا کریں۔

عام سوال

نمبر ا۔ عالمگیری معروف فتاوی ہندیہ ۲۸۱ جلد ا میں ہے کہ خاتمۃ فی زیادۃ قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ افادا نوی زیارۃ القبر فلینو معہ زیارۃ مسجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فانہ احد المساجد الثلاثۃ الخ تشد الیہا الرحال وفی الحدیث لا تشد الرحال الا لثلاثۃ مساجد الخ کا کیا مطلب ہے؟ بینوا توجروا۔

نمبر ۲۔ فتاوی بزازیہ مطبوعہ مصر جو حاشیہ پر فتاوی ہندیہ کے ہے صفحہ ۳۱۷ جلد ۳ میں ہے قلنا انسداد باب النبوۃ بہ (ای صلی اللہ علیہ وسلم) امر سمعی فیکون ممکنا عقلا فلا یکون محالا بالذات کا کیا مطلب ہے اور اس سے امکان نظیر ثابت ہے یا نہ جس کے اس زمانہ کے حنفی لوگ منکر ہیں۔ (خریدار از ضلع مونگیر)

ہمارے احباب

مدت سے خاموش ہیں، ہم بھی انکی خاموشی دیکھکر ذرہ انکو تکان نکالنے کے لئے مہلت دینے کیواسطے خاموش ہیں۔ چونکہ اب امید ہوئی ہے کہ تکان اتر چکا ہوگا اس لئے انہی پرانے تعلقات کو پیش کرکے احباب کو اہلحدیث کی ترقی کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ ایک معمولی بات ہے کہ ہر ایک ہمدرد معمولی طور سے ایک دو خریدار بنا دینا اپنا فرض واجبی جانے تو پھر دیکھیں دن دونی اور رات چوگنی ترقی ہوتی ہے۔ چھوٹی چھوٹی جماعتوں کی اخبارات اسقدر ترقی پر ہیں کہ انکی مقابلہ پر اہلحدیث کو اخباروں میں نام لکھاتے بھی شرم آتی ہے کیا ہمارے احباب جو اہلحدیث کی جدائی ایک منٹ کے لئے بھی گوارا نہیں کرتے اپنے پیارے اہلحدیث کو اسی طرح کس مپرسی میں چھوڑ دینگے؟ خدا نہ کرے۔ ع

بر کریماں کارہا دشوار نیست

تذکرہ اہلحدیث

اہلحدیث کانفرنس کا کوئی تذکرہ اخبار میں نہ ہونا چہ معنے؟ اہلحدیث کے مدارس میں فقہ الحدیث کی بہت ضرورت ہے جو مثل شرح وقایہ اور ہدایہ اور درمختار کے ہو۔ شوکانی نے دار البہیہ لکھا مگر مختصر ہے بڑے بڑے مسائل کو ترک کر دیا۔ نواب مرحوم نے شرح اسکی لکھی مگر اور مسائل کو اپنی طرف سے نہیں بڑھایا جسکی ضرورت تھی۔ نواب مرحوم کے لڑکوں کے نام سے دو کتابیں فارسی میں فقہ الحدیث شائع ہوئیں وہ کچھ تھیں مگر افسوس کہ عربی میں نہیں۔ آپ اور مولوی عبد اللہ غازیپوری اور مولوی ابراہیم سیالکوٹی وغیرہم یہ قابلیت رکھتے ہیں کہ فقہ الحدیث جامع اور مبسوط تالیف کر سکتے ہیں جو مدارس میں قابل درس ہوں۔ دیکھئے بیروت وغیرہ میں نئی نئی کتابیں تالیف ہوتی ہیں اور آپ لوگوں کو اسکی طرف کچھ توجہ نہیں باوجودیکہ فقہ الحدیث عربی کی کس قدر ضرورت ہے۔ (راقم ایک خریدار اہلحدیث از ضلع مونگیر)

اڈیٹر:۔ فقہ الحدیث کا سلسلہ حیدرآباد سے نواب وقار نواز جنگ نے شروع کیا ہوا ہے۔ چنانچہ آپ کی کتاب ہدیۃ المہدی کی تین جلدیں چھپ چکی ہیں جو محصولڈاک کے ٹکٹ بھیجنے پر آپ سے مفت مل سکتی ہیں اور تیسری جلد کا اشتہار ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

اشتہار بخدمت برادران اہلحدیث

جلد اول و دوم کتاب ہدیۃ المہدی کی مطبوع اور شائع ہو چکی ہے اور اکثر شائقین کی خدمت میں بلا قیمت محض دو آنہ کے ٹکٹ خرچہ پوسٹ بھیجنے پر روانہ ہو چکی ہے۔ اب اسکی جلد سوم جسمیں کتاب الطہارت کے پورے مسائل ہیں طبع ہو کر طیار ہے جن صاحبوں کو مطلوب ہو۔ وہ ایک آنہ کے ٹکٹ خرچہ پوسٹ بھیجکر بلا قیمت منگوالیں۔ اور جو صاحب جلد اول و دوم نہ منگوائے ہوں وہ اڑھائی آنہ کے ٹکٹ بھیجکر تینوں جلدیں طلب فرمادیں۔ اب تھوڑی سی جلدیں باقی ہیں۔ حضرات طالبین کو بجناح استعجال منگوا لینا چاہئے۔ فقط +

خاکسار وقار نواز جنگ مقام وقار آباد ضلع حیدرآباد دکن

اہلحدیث کانفرنس

کی امداد ہندوستان سے باہر دور دراز ملکوں سے بھی آنے لگی ہے چنانچہ ہمارے مکرم دوست عبد اللہ لال جنرل مرچنٹ نے ویری برگ

ahmadimuslim.de

(جنوبی افریقہ) سے تین پونڈ (طلاءے) بھیجے ہیں جزاہ اللہ خیراً -

امید ہے کہ ہندوستانی احباب بھی اپنا اپنا چندہ جناب مولانا شمس الحق صاحب ٹیس ڈیانواں ڈاکخانہ کرائے پرسرائے ضلع پٹنہ (دین کانفرنس کی خدمت میں بہت جلد بھیجینگے کیونکہ چند روز تک کانفرنس کو بہت سے روپیہ کی ضرورت درپیش ہے *

مرزائیون سے ایک سوال

جناب مولانا صاحب مولوی ابوالوفا ثناء اللہ صاحب السلام علیکم - بہت دنہ جناب کے اہلحدیث کی معرفت مرزا صاحب سے ایک سوال طلب کیا تہا جو آپکے پرچہ ۲۲ مئی ۱۹۰۸ء اہلحدیث مین درج ہے کہ فوت ہوجانے مرزا صاحب کے بعد جناب ام المومنین صاحب کے ساتھ کوئی مومن نکاح کر سکے گا یا نہ جسکا جواب ابتک نہ تو مرزا صاحب دیکا اور نہ بدر صاحب نے دیا مرزا صاحب کو تو اس جواب کے دینے کی گرانی نے راہی ملک عدم کیا اور ایڈیٹر صاحب بدر نے سر گریبان فرمایا - خیر اب ہم جناب کو تکلیف دیتے ہیں کہ جواب میرا بذریعہ اہلحدیث جناب حکیم نورالدین صاحب سے طلب فرماوین کہ جناب ام المومنین صاحب بعد وفات مرزا صاحب کسی شخص سے نکاح کر سکتی ہیں یا نہ - واضح رہے کہ میرا یہہ غرض نہیں کہ وہ خواہ مخواہ نکاح کریں یا نکریں بلکہ غرض یہہ ہے کہ نکاح کرنا حضرت ام المومنین کو شرع احمدیہ مین جایز ہے یا نہیں - اسکا جواب خواہ ایڈیٹر صاحب بدر دین یا آپ حکیم نورالدین صاحب دین دیا کوئی صاحب فرقہ احمدیہ سے دین مگر دین ضرور مگر واضح رہے کہ یہہ جواب ایک ایسا جواب ہے کہ جس نے مرزا صاحب کو موت تک پہنچایا اور ایڈیٹر صاحب بدر کو سر گریبان فرمایا اب دیکہو جناب حکیم نورالدین صاحب کیا جواب دیتے ہیں ۱۶ جون ۱۹۰۸ء - (حکیم خیر محمد ممبر کمیٹی ڈیرہ غازیخان محلہ گلالہ)

اڈیٹر آپکے سوال نے تو کمال ہی کیا جونہی شایع ہوا گویا بندوق سے گولی نکلی تہی کہ فوراً ہی دوسرے ہفتہ مرزا صاحب انتقال کر گئے - اگر اس قسم کا سوال کسی شخص کی نسبت مرزا یا کوئی مرزائی شایع کرتا اور اس شخص کا انتقال بہی ہوجاتا تو خدا جانے یہہ لوگ کتنے ایک معجزات کے پل باندہتے بہرحال ہم بہی سفارش کرتے ہیں کہ امت مرزائیہ اس سوال کا جواب دین - فالمشا منہاج النبوت کے مطابق جواب دین گے -

بقیہ سوالات متعلق حافظ جماعت علی شاہ صاحب علیپوری

(۱۲) جناب ایڈیٹر صاحب برق سخن میگزین نے بذریعہ ایک رجسٹری شدہ کارڈ کے مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات شاہ صاحب سے طلب کئے تہے یا نہیں اور جواب نہ آنے پر دوبارہ بذریعہ آپکے میگزین کے جوابات طلب کئے تہے یانہین اور شاہ صاحب نے کیا جواب دیا

(۱) مسئلہ وحدۃ الوجود مین کیا کہتے ہین !

(۲) عورات کے بے پردہ بیعت لینی جایز ہے یانہین ؟ (کیا شاہ صاحب لیتے تہی ؟ آپ نے ؟)

(۳) دودہ دہی ترکاری وغیرہ ہنود کے ہاتہہ کی چیز لینی یا انکے ہاتہہ کی پکائی ہوئی کہانی جایز ہے یا نہین -

(۱۳) مولوی محمد عبدالحق صاحب احمدی کے تین سوالات کے جوابات کیا دئے گئے (جو مرزائے قادیانی کے متعلق تہے) جو لال مسجد مین اثنائے وعظ مین خود شاہ صاحب کے ہاتہہ مین دیئے گئے تہے -

(۱۴) شاہ صاحب نے بیوپاریون کی مسجد مین اثنائے تقریر مین حضرت مولانا مولوی شمس العلماء مفتی سید شاہ محمد عبدالغفار صاحب کو کافر کہا یانہین !

(۱۵) کسی مسلمان کو بے وجہ کافر کہنا از روئے شرع جایز ہے یانہین !

جناب عالی ! چونکہ آپ خود بہی حضرت شاہ صاحب کے ہمراہ موجود تہے اور آپ کو ان تمام واقعات کی اطلاع ہے لہذا امید قوی ہے کہ مندرجہ بالا ۱۵ سوالات کے جوابات شایع فرمانے مین ہرگز کوتاہی نہ کی جائے گی - اگر آپنے ان سوالات کو بجائے جوابات دینے کے نظر انداز کر دیا تو سمجہا جائیگا کہ آپ اپنے رسالہ مین خلاف واقعہ بیانات شایع فرما کر اپنے ناظرین کو مغالطہ مین ڈال رہے ہین سوائے اس کے اور کچہ نہین - فقط والسلام -

(نوٹ) میرے پیارے ناظرین مطبع برق سخن بنگلور مین ایک اشتہار شایع ہوا تہا جسمین حضرت پیر طریقت مولانا مولوی سید حیدر شاہ صاحب بیاولپوری کے روانہ کئے ہوئے دونون خطوط کی نقل کی ہے اور سوالات موصوف نے بذریعہ اس اشتہار کے جماعت علی شاہ صاحب پر اپنی حجت تمام کی تہی مگر جماعت علی شاہ صاحب نے نہ تو مباحثہ فرما کر نزاع بین المسلمین کو دور کیا

ahmadimuslim.de

نہ حضور پیغمبر خدا صلعم کے ارشاد مبارک کی مطلق پرواہ کی۔

(جو حق بات چھپاتا ہے وہ مکار شیطان ہے۔ ونعوذ باللہ۔ الحدیث)

بلکہ اس نزاع کو مسلمانوں کے درمیان قائم رکھنا گوارا فرماکر مناظرہ سے گریز اختیار کیا۔ ہر چند آپ سے اور لوگوں نے بھی مناظرہ کی خواہش ظاہر کی لیکن آپ نے سکوت اختیار فرمایا اور اسی عالم سکوت مین تشریف فرمائے پنجاب ہوئے افسوس ہے

بڑا شور سنتے تھے پہلو مین دل کا ۔۔۔ جو چیرا تو اک قطرہ خون نہ نکلا

اگرچہ شاہ صاحب موصوف کی جنوبی ہند مین تشریف لانے کے پیشتر اکثر اخبارات مین آپ کے اوصاف ملاحظہ کئے جاتے تھے اور اخبار اہل فقہ تو زمین آسمان کے قلابے ملایا کرتا تھا مگر جب ہم نے اپنی آنکھون سے ملاحظہ کیا تو سب ہیچ۔ ہمین یاد پڑتا ہے کہ اہل فقہ کے کسی اگلے نمبر مین شاہ صاحب مذکور کی علمیت کے متعلق ایک مضمون شائع ہوا تھا جس مین ایڈیٹر اخبار مذکور نے شاہ صاحب کو پہلے درجہ کا عالم اور محدث وغیرہ لکھا تھا اور یہ بھی تحریر تھا کہ علمائے مکہ معظمہ و مدینہ منورہ نے شاہ صاحب کو سند محدث عطا فرمائی ہے۔ لہذا ہم ایڈیٹر صاحب اہل فقہ کی خدمت مین گذارش کرتے ہین کہ وہ براہ مہربانی اُس سند کو اپنے اخبار مین شائع کردین تاکہ پبلک کو معلوم ہو جائے کہ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے کن کن علماؤن نے سند عنایت کی ہے اور اون خطوط کو بھی شائع کیا جاوے جو ۱۹۰۰ء مین شاہ صاحب کی جانب سے مولوی مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو بذریعہ رجسٹری روانہ کئے گئے تاکہ پبلک کو معلوم ہو کہ واقعی شاہ صاحب نے مرزا صاحب کو مباحثہ کیلئے طلب کیا تھا یا نہین۔

چونکہ اہلفقہ بھی مذہبی اخبار ہونے کا مدعی ہے لہذا مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات بھی شائع فرماکر پبلک کو فیصلہ کا موقع دی۔

(۱) اگر کوئی شخص کسی مسلمان کو بلا وجہ کافر ملعون وغیرہ کہے تو اوسکے لئے شرع کیا حکم ہے؟

(۲) اگر کوئی شخص جوان عورات سے بے پردہ بیعت لے تو ازروئے شرع کیا حکم ہے آیا ایسا کرنا جائز ہے یا نہین؟

(۳) ہنود وغیرہ کی پکائی ہوئی چیز کہانا جائز ہے یا نہین۔

(۴) ہنود کے ہاتھ سے دودھ دہی ترکاری وغیرہ لینا جائز ہے یا نہین؟

(۵) ہنود کے ہاتھ کی چیز لینی اور پکائی ہوئی کہانے مین حضرت مجدد صاحب الف ثانی اپنے مکتوبات مین کیا تحریر فرماتے ہین اور آپکا اس بین کیا خیال ہے۔ فقط

اسوقت ہم اپنے پیارے ناظرین کی زیادہ سمع خراشی کرنا نہین چاہتے۔ انشاءاللہ آئندہ اسکے مطالعہ کی طرف توجہ دلاتے ہین جو مطبع برق سخن بنگلور سے شائع ہوا تا معلوم ہو کر جماعت علمی شاہ صاحب کو بنگلور مین کہانتک کامیابی حاصل ہوئی اور علمائے حنفیہ نے آپکی کہانتک قدر و منزلت فرمائی اور میدان کس کے ہاتھ رہا آپکے یا مخالفین کے ہاتھ!

راقم عبدالاحد بنگلوری
(حنفی۔ قادری)

ہندوستان

مفصلہ ذیل احباب کی قیمت ماہ اگست مین ختم ہے۔ ۱۴۰ اگست کا پرچہ وی پی کیا جاویگا۔ اگر خدانخواستہ کسی صاحب کو آئندہ خریداری منظور نہ ہو۔ یا چند روز کا وقفہ چاہتے ہون تو بواپسی ڈاک اطلاع دیدین کہ وی پی کر واپس ہونے سے مطبع کا نقصان نہو۔ مینیجر

۳۴۲	لوہارو	۸۷۷	پکھری براہون	۱۲۲۷	بدرٹھ
۳۶۰	احمدنگر	۸۹۸	پہلوان	۱۲۲۸	سیالکوٹ
۳۸۵	میرٹھ	۸۸۴	کانپور	۱۲۲۹	روہتک
۶۳۱	بروڈہ	۱۲۰۳	احمدپور شرقیہ	۱۲۳۰	چھپرہ
۶۳۸	شاہ پور	۱۲۰۶	نانیوال	۱۲۳۳	بستی کرنڈ
۶۵۲	موکل	۱۲۰۷	شوپیوکنٹ	۱۲۳۵	رسولپور
۶۷۹	[illegible]	۱۲۰۸	گلالتہ	۱۳۳۲	سکھوچک
۷۵۶	نابھہ	۱۲۱۱	حیدرآباد دکن	۱۳۳۶	بھاٹڑی
۸۲۷	ویری برگ	۱۲۱۳	بدایون	۱۳۵۰	بنگلور
۸۴۲	جوانس برگ	۱۲۱۵	[illegible]	۱۳۵۲	سیوہرتھ
۸۵۲	جبلپور	۱۲۱۸	قاضی پورہ	۱۳۵۳	شیخ چھاونی
۸۵۳	چٹلالی	۱۲۲۰	لداخ	۱۳۵۸	چائباسہ
۸۵۴	امرتسر	۱۲۲۱	مرادآباد	۱۳۷۰	منکاسی
۸۵۵	بالاگھاٹ	۱۲۲۲	بانکی پور		
۸۶۳	گمبٹ	۱۲۲۳	[illegible]		
۸۶۵	پٹیالہ	۱۲۲۵	بانکی پور		

فتاوے

س نمبر ۲۲۰۔ زندہ لڑکا یا لڑکی کا عقیقہ کرنا کچھ عمر پہ موقوف ہے یا نہیں۔ مردہ لڑکا یا لڑکی کا عقیقہ کرنا جایز ہے یا نہیں اگر ہو تو دلیل کے ساتھ۔ (سائل عبدالصمد گنگوہی)

ج نمبر ۲۲۰۔ زندہ لڑکی یا لڑکے کا عقیقہ روز پیدایش سے ساتوین روز کرنا سنت ہے اگر کسی مجبوری سے ساتوین روز نہ کر سکین تو چودھوین اور چودھوین بھی نہ ہوسکے تو اکیسوین روز کردینا چاہئے۔ مگر چودھوین اور اکیسوین تاریخ مین کرنا ایک امام کا قول ہے ساتوین تاریخ کو کرنا حدیث کا حکم ہے مردہ بچہ کے عقیقہ کا حکم نہین۔

س نمبر ۲۲۱۔ فوٹوگراف نیز انسان کی شبیہ کھینچنا اور رکھنا جایز ہے یا نہین؟ (ایضاً)

ج نمبر ۲۲۱۔ فوٹوگراف مین تصویر بنوانا منع ہے اور شوقیہ کسی تصویر کا رکھنا بھی منع ہے۔ (ابوالوفا) (راقم خلیل غریب عفی عنہ)

س نمبر ۲۲۲۔ اکثر پنجاب و ہند مین دیکھا گیا ہے کہ خطیب نصف خطبہ ثانی مین یہ الفاظ بعنوان مفصل طور پر پڑھتے ہین۔ صلی اللہ تعالی علی حبیبہ محمد والہ واصحابہ اجمعین خصوصا علی الشیخ الشفیق ورفیق الشفیق قاتل الکفرۃ والزنادقۃ خیر البشر بعد الانبیاء بالتحقیق امیر المؤمنین وامام المسلمین ابی بکرن الصدیق رضی اللہ تعالی عنہ وعلی الامیر الاواب مزین الاصحاب مبادن المنبر والمحراب الذی کان رأیہ موافقا بالوحی والکتاب امیر المومنین وامام المسلمین عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالی عنہ وعلی الامیر الامان حافظ اللسان جامع القران امیر المؤمنین وامام المسلمین عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ وعلی الامیر الولی ابن عم النبی اسد اللہ الغالب امیر المؤمنین وامام المسلمین علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ وعلی الامامین الهمامین السیدین الشہیدین ابی محمد الحسن وابی عبد اللہ الحسین رضی اللہ تعالی عنہما۔ وعلی امہما سیدۃ النساء فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالی عنہا وعلی عمیہ الشریفین المکرمین عند الناس ابی عمارۃ الحمزۃ وابی الفضل العباس رضی اللہ تعالی عنہما وعلی سائر الصحابۃ والتابعین من الناس رضی اللہ تعالی عنہم خیاب من۔ صرف تحقیقات کی غرض سے دریافت کرتا ہے۔ معنی جو تعریف اس عبارت مین درج ہے وہ بالکل صحیح ہے امنا باللہ والرسل بانہ ہم مسلمون اہل سنت والجماعۃ کا لفظ یہ بتلاتا ہے کہ دین کا کام سنت نبوی اور جماعت صحابہ کے قول و فعل کے مطابق ہونا چاہئے جسکا خلاصہ یہ ہے کہ اس قسم کی تعریف اسم وار آنحضرت صلعم کے زمانہ مین یا خلفاء کے زمانہ مین یا انکے بعد صحابہ کے زمانہ مین یا تابعین کے وقت مین خطبہ مین یا خطبہ کے بعد پڑھی یا لکھی گئی ہے۔

سائل کا خیال ہے کہ ان سب کو مختصراً اس طرح سے ادا کرنا کیا نقصان ہے۔ صلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین یا اس طرح کہ رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین۔ اس قدر طول و طویل کرکے خطبہ ثانی طول کردینا اہل السنت والجماعت نیز سنت اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے اقوال افعال یا تابعین یا تبع تابعین سے ثابت اور سنت ہے یا بدعت اور خلاف سنت۔ (سائل حکیم خدا بخش سندھی خریدار اہل حدیث نمبر ۹۵ از ملتان)

ج نمبر ۲۲۲۔ اس طرح کا خطبہ نہ تو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پڑھا نہ خلفاء راشدین مین سے کسی نے پڑھا ایسے خطبون اور اُن کے مقابل رافضیون کی تبرا بازیون کی ابتدا اوس زمانہ سے شروع ہوئی ہے جبکہ اسلام مین اہل نام "مسلمان" یا "اہل اسلام" کو تنگ اندیشون اور نادان دوستون نے دو حصون (سنی اور شیعہ) مین تقسیم کرکے اسلام کا تختہ اسلام مین رخنہ ڈالا شیعون نے اپنی اذانون مین بعد شہادتین اشہد ان علیا ولی اللہ کہنا شروع کردیا اور سنیون نے خلفاء اربعہ کا نام خطبون مین درج کرلیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ فلیبک علی الاسلام من کان باکیا۔ مسلمانون کو چاہئے کہ ان دونون بلکہ کل فرقون سے الگ ہوکر اصل ٹھیٹھ اسلام پر چلین جو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم کو سکھایا ہے۔ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا خطبہ قرآن شریف تھا آپ اسی کو پڑھتے تھے اسی کا وعظ اور تفسیر فرماتے تھے لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ۔

(ابوالوفا) (راقم خلیل غریب عفی عنہ)

اطلاع۔ فتوون کی غلطی پر ہر ایک صاحب اطلاع دے سکتے ہین۔ (ابوالوفا)

تقابل ثلاثہ۔ توریت انجیل اور قرآن مجید کا مقابلہ قیمت مع محصول ڈاک عمر

ahmadimuslim.de

انتخاب الاخبار

حضور وایسرائے کی یادگار مین جو ہشت گوشہ عمارت منٹو سرکل کے نام سے علی گڈھ کالج مین تعمیر ہونی قرار پائی ہے وہ نہایت سرگرمی سے تیار ہو رہی ہے اور اگر کوئی غیر معمولی رکاوٹ پیش نہ آئی تو ماہ نومبر تک تیار ہو جائیگی اس مین چار بورڈنگ ہاؤس ہون گے اور ہر ایک بورڈنگ ہاؤس مین ۲۰ طلبا کی گنجایش ہوگی۔

حاجی محمد احمد سعید خان صاحب رئیس ہیکم پور نے علیگڈھ کالج کی مسجد کے صحن کیلئے ایک شامیانہ تیار کرا دینے کا وعدہ فرمایا ہے۔

صوبہ بہار مین کثرت باران کی وجہ سے گذشتہ دو ماہ کے اندر قریبا ۴ لاکھ مکان گر کر تباہ ہو گئے ہین۔

[illegible]

[illegible] کثرت باران کی وجہ سے [illegible] کی خبر آئی ہے [illegible] کی آمد و رفت بالکل بند ہے۔ ڈاک اور مسافر دوسری گاڑی کے ذریعے سے آگے روانہ کیے جاتے ہین۔

فیروزپور مین لالہ سالگ رام نے ایک خیراتی شفاخانہ جاری کیا اس کے لئے بیس ہزار روپیہ نقد دیا ہے۔

راجہ سر تصدق رسول خان بہادر نے علیگڈھ کالج کے جدید بورڈنگ ہاؤس کے لئے ۲۵ ہزار روپیہ دیا ہے یہ نیا بورڈنگ ہاؤس سر جان ہیوٹ صاحب لفٹنٹ گورنر بہادر کے نام سے منسوب کیا جائیگا۔

بمبئی مین کارخانون کے مزدورون نے بلوہ کیا۔ فوج منگوانی پڑی۔ سات ملزم گرفتار ہوئے۔

سندھ مین طغیانی سے کئی دیہات بہ گئے ایک جگہ ۷۵ آدمی ضائع ہو گئے امدادی چندہ کھولا گیا ہے بیشمار مویشی غرق ہو گئے۔ شاہ بندر اور جاتی کے درمیان کوئی گاؤن باقی نہین مصیبت سخت ہے۔

کلکتہ مین سرکاری پریس کے کمپازیٹر قلیل اجرت کے باعث کام چھوڑنے پر آمادہ ہو گئے ہین۔

نوشہرہ درگائی کی شاخ ریلوے بہ گئی۔ اور آمد و رفت بند ہے۔ کوئٹہ کی بھی یہی حالت ہے۔

معاملات مقدونیہ ۱۴ر جولائی ۱۹۰۸ء انگلستان اور روس نے تجاویز اصلاحات مقدونیہ کو باہم اس طرح پر تقسیم کر لیا ہے کہ انگلستان دول یورپ کو ایک گشتی مراسلت بدین مضمون بھیجے کہ ٹرکی افسرون کے ماتحت ایک گشت کرنے والی فوج قایم کی جائے جو مقدونیہ مین مفسد جماعتون کی آمد و رفت کو روکے روس عنقریب ایک مراسلت شایع کریگا جو مالی اور عدالتی اصلاحات کے متعلق ہوگی۔ مقدونیہ کے متعلق مندرجہ ذیل خط تک تار پہنچے ہین۔ مناستر مین باغی پلٹنون کے افسر دیہات مین دورہ کر کے اہل دیہات کو مفسدہ کی ترغیب دے رہے ہین۔ عثمان نیفی پاشا مناستر مین پہنچ گیا ہے۔ اسی تاریخ کی تار سے معلوم ہوا کہ [illegible]

[illegible]

گورنمنٹ عالیہ نے مسلمانون کی اس ریلوے مین اعانت کرنے مین حوصلہ افزائی فرمائی ہے۔

علیگڈھ مین نواب سر محمد فیاض علی خان صاحب بہادر کی کوٹھی مین ہندو اور مسلمان رئیس اور زمیندارون کا ایک شاندار جلسہ خیرخواہانہ گورنمنٹ کو امن و امان قایم رکھنے مین عملی مدد دینے کی تدابیر مین منعقد ہوا۔

مسٹر تلک کو ۶ برس قید عبور دریائے شور کی سزا ملی اور فورا اسٹیمر مین ٹہلا کر علیحدہ کیا گیا اسیسرون نے مجرم قرار دیا۔ (افسوس صد افسوس)

دوشنبہ کو تبریز مین ایک خونریز جنگ ہوئی کشتہ و مجروح کی تعداد ۲۰۰ بیان کیجاتی ہے۔

ہز میجسٹی امیر افغانستان کابل مین ایک اون کا کارخانہ قایم کرنا چاہتے ہین مگر اسکی عملی صورت اختیار کرنے مین بہت تاخیر واقع ہو رہی ہے۔

سلطان المعظم قسطنطنیہ کے گیریزن کے ۷۵ فوجی افسرون کو ترقی دیدی ہے جس کی وجہ سے وہ اب خوش ہین۔

مراکو مین گذشتہ سال کے اسفنہ بسبب تجارت کو ۷۵ لاکھ فرانک کا نقصان ہوا۔ برخلاف انگلستان کی تجارت مین ۱۰ لاکھ فرانک اور جرمنی کی تجارت مین ۳۰ لاکھ فرانک کا اضافہ ہوا۔

مسٹر تلک کی سزا پر بمبئی مین سخت فساد ہوا مہاجنان نے دوکانین بند کر دین اسٹیشن پر ہنگامہ ہو گیا پولیس افسرون پر پتھر مارے گئے۔

انجمن حمایت اسلام لاہور کے سالانہ جلسے کی صدارت [illegible]

اطلاعات موصولہ [illegible]

علمی خیرات

فیض بخش سٹیم پریس فیروز پور شہر کی نادر و نایاب کتب اشتہار ہذا کے پہنچنے کی تاریخ سے ایک ماہ تک بہت ہی ارزاں یعنی ایک روپیہ سے بیس روپیہ تک کے خریدار کو ۲ ر فی روپیہ رعایت اور بیس سے سو روپیہ تک کے خریدار کو نصف قیمت دیجائیگی محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

مندرجہ ذیل کتب مکمل ہو کر فروخت ہو رہی ہیں

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
حمائل شریف مجلد	سے	حروف مقطعات	۱ر۲ر
ترجمۃ القرآن	سے	مترجم بلاجلد مجلد	۳ر۲ر
نجوم الفرقان	للعہ	دو جہان کی سیر	۱۲ر
لغات القرآن	۱۲ر	سمندر کی سیر دو حصے	سے
تفسیر اتقان	۸ئے	پاتال کی سیر	عہ
شرح فصوص الحکم عربی	للعہ	رنیونی	۸ر
ترجمہ اردو انسان کامل مجلد	للعہ	روح لیلے	سے
سیپارہ الم جلی کشادہ			

مفصل فہرست طلب کرکے دیکھئے اور بطور نمونہ کوئی کتاب منگوائیے

ملنے کا پتہ

مینیجر فیض بخش سٹیم پریس فیروز پور شہر

فہرست کتب مطبع اہل حدیث۔ امرتسر

ترک اسلام مباحثہ دہرم پال نو آریہ سابق عبد الغفور کے رسالہ ترک اسلام کا معقول اور مفصل جواب۔ قیمت ۶ر

تغلیب الاسلام مکمل بجواب تہذیب الاسلام عبد الغفور (نو آریہ دہرم پال) نہایت عمدہ ہے جلد اول ۵ر جلد دوم ۶ر جلد سوم ۵ر جلد چہارم ۵ر چاروں جلدوں کی مجموعی قیمت عہ۸ر

مناظرہ نگینہ مشہور و معروف مباحثہ جو ماہ جون ۱۹۱۳ء میں بمقام نگینہ ضلع بجنور مابین اہل اسلام اور آریہ سماجیوں کے ہوا تھا۔ قیمت ۶ر

ادب العرب اس کتاب میں صرف و نحو عربی کو ایسی آسان طرز سے لکھدیا ہے کہ اردو خوان صاحب بلا مدد استاد مطلب سمجھ سکیں اور کامیاب ہو سکیں۔ نامی گرامی علماء کا پسندیدہ قیمت ۶ر

مرقع دیانندی اس رسالہ میں بحوالہ اصل عبارت ثابت کیا گیا ہے کہ آریہ سماج کے بانی دیانند جی جو کچھ کہتے تھے خود اسکا خلاف کرتے تھے۔ آریہ مباحثات کے متعلق معلومات کا بے نظیر اور مدلل ذخیرہ۔ قیمت ۳ر

مباحثہ دیوریا مقام دیوریا ضلع گورکھپور کا مباحثہ جو اہل اسلام اور آریہ سماجیوں کی مابین ہوا تھا۔ قیمت ۸ر

تقابل ثلاثہ توریت۔ انجیل اور قرآن شریف کا مقابلہ۔ اور قرآن مجید کی فضیلت کا ثبوت۔ قیمت عہ۸ر

اہلحدیث کا مذہب فرقہ اہل حدیث یعنی موحدین کے مذہب کا بیان یہ کس کس مسائل کو مانتے ہیں اور کن کن سے انکاری ہیں۔ قیمت ۳ر

ہدایت الزوجین نکاح و طلاق کے مسائل اور خاوند بیوی کے حقوق کا بیان قیمت ۱ر

مینیجر مطبع اہلحدیث امرتسر

حسب الارشاد مولوی ابو الوفا ثناء اللہ صاحب مولوی فاضل مطبع اہلحدیث میں چھپا